بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 5 اگست 2022ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال جلسہ سالانہ برطانیہ 2019ء کے بعد دوبارہ وسیع طور پر منعقد ہو رہا ہے۔ گو اس سال بھی یہ جلسہ سالانہ، برطانیہ جماعت کا ہے اور باہر کے مہمان بہت محدود تعداد میں شامل ہو رہے ہیں لیکن تینوں دن برطانیہ کی سب جماعتوں کو شامل ہونے کی اجازت ہے۔ اُمید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اچھی حاضری ہو جائے گی۔ حضورِ انور نے فرمایا کہ عموماً میں جلسے کے کارکنان کو جلسہ سے ایک ہفتہ پہلے اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہوں لیکن اس مرتبہ میں آج اس ضمن میں کچھ باتیں کروں گا۔ چونکہ ہر سال جلسے میں کچھ نئے کارکنان بھی شامل ہوتے ہیں اس لیے اس طرح اُن کو بھی اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں پتا چل جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ جلسہ کوئی میلہ نہیں ہے بلکہ یہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولؐ کی باتیں سُننے کے لیے منایا جاتا ہے۔ اگر ہم سب ان باتوں کو غور سے سُنیں تو ان پر بہتر طور پر عمل کر سکتے ہیں۔ تمام کارکنان کو اس بات کا ادراک ہے کہ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کرنی ہے۔ اور ان کارکنان میں امیر غریب ہر طرح کے افراد خدمت کے فرائض انجام دے رہے ہوتے ہیں۔ جلسے کا کام صرف تین دنوں پر محیط نہیں ہوتا بلکہ ایک مہینے پہلے ہی اس سلسلے میں کام شروع ہو جاتا ہے۔ بے شک کچھ کمپنیاں بھی جلسے کے لیے کچھ کام کرتی ہیں لیکن اس کے علاوہ بھی افرادی قوت درکار ہوتی ہے۔ دنیا تو اپنے کاموں کے لیے رضاکار ڈھونڈتی ہے لیکن جماعت احمدیہ کے لیے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر جگہ رضاکار کارکنان توقع سے زیادہ آجاتے ہیں۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی اس طرح خدمت کریں کہ اپنے افسران سے یا کسی اور سے اپنی خدمت کے صلے کی توقع نہ رکھیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ان مہمانوں کی خدمت کرنی ہے۔ اُس صحابیؓ کی طرح اپنا نمونہ دکھانا ہے جس نے اپنے مہمان کی خدمت کی خاطر چراغ بجھا کر خود بھوکے رہ کر مہمان کی خدمت کی اور پھر اللہ تعالیٰ نے اُس صحابی کی اس خدمت کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اطلاع کی۔ اللہ تعالیٰ اُس صحابی کی اس خدمت پر ہنسا بھی اور خوش بھی ہوا۔ پس خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اِس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کرتے ہیں۔ خوش قسمت ہیں وہ رضاکاران جو دین کی خاطر اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ان مہمانوں کی خدمت کر رہے ہیں۔

حضورِ انور نے کارکنان کو ہدایت کرتے ہوئے فرمایا کہ آنے والے مہمانوں میں مختلف مزاج کے لوگ ہوتے ہیں۔ بعض سخت مزاج کے بھی ہوتے ہیں لیکن کسی بھی کارکن کو تحمل کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ بعض مرتبہ یہ مشکل بھی ہو جاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اپنی زبان کو اور اپنے رویّے کو نرم رکھیں۔ اسی طرح افسران کو بھی اپنے کارکنان سے محبت و عزت کا رویہ رکھنا چاہیے۔ اگر کسی سے غلطی ہو جائے تو

انتہائی پیار محبت سے اس کی درستگی کروانی چاہیے۔ کسی بھی حال میں کارکنان کی جانب سے یا افسران کی طرف سے سختی کا اظہار نہیں ہونا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ تمام کارکنان کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ اب مَیں کچھ باتیں مہمانوں سے بھی کہنا چاہتا ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ مہمان کو میزبان کی جانب سے جو بھی کھانا پیش کیا جائے اسے وہ خوشی سے کھالینا چاہیے۔۔ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرنا صرف کارکنان کا کام نہیں، حضرت مسیح موعودؑ نے تمام شاملینِ جلسہ کو فرمایا ہے کہ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرو اور ایک دوسرے کا خیال رکھو۔ یاد رکھیں کہ ہم یہاں اپنی علمی اور روحانی پیاس بجھانے، اپنے دینی علم میں اضافے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے طریق سیکھنے کے ایک بہت بڑے مقصد کے لیے جمع ہوئے ہیں اور اس کے لیے اپنے جذبات کی قربانی دینا ضروری ہے۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ یہاں ہم اپنے گھر چھوڑ کر سفر کر کے آئے ہیں اور سفر کی دعا سکھاتے ہوئے حضورِ اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے بھلائی اور تقویٰ چاہتے ہیں۔ پس ان دنوں کو دعا اور ذکرِ الٰہی سے بھرنے کی کوشش کریں۔ بعض لوگ جلسے کی برکات سے مستفید ہونے کے لیے پیچھے اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر آئے ہیں، انہیں اپنے گھر والوں کی فکر بھی ہوگی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ یہ دعا کیا کرو۔ ”اے ہمارے خدا! مَیں پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختیوں سے، ناپسندیدہ اور بے چین کرنے والے مناظر سے، مال اور اہل وعیال میں برے نتیجے سے، غیر پسندیدہ تبدیلی سے“۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ یہ بڑی جامع دعا ہے۔ فرمایا: آج کل کووِڈ کی وجہ سے فکر مندی بھی ہے اس لیے دعاؤں کی طرف زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ عمومی دعاؤں کے ساتھ ان دنوں میں درود بھی خاص طور پر پڑھیں۔ نمازوں کے اوقات میں جب آئیں تو باہر وقت ضائع نہ کریں۔ جن کارکنان کی نمازوں کے اوقات میں ڈیوٹی نہیں ہے وہ بھی باجماعت نماز ادا کرنے کی کوشش کریں۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ جلسے کے پروگراموں کے دوران جلسہ گاہ میں بیٹھ کر تقریریں سنیں۔ مقررین نے بہت محنت سے تقاریر تیار کی ہوتی ہیں۔ عموماً تقریریں ایسے موضوعات پر ہوتی ہیں جن کی اس وقت ضرورت ہے، لہٰذا بہت سے سوالات جو دلوں میں پیدا ہو رہے ہوتے ہیں ان کے جوابات ان تقاریر میں مل جاتے ہیں۔

حضورِ انور نے فرمایا پھر دوبارہ مَیں کہتا ہوں کہ ان دنوں الٰہی اور عبادتوں کی طرف خاص توجہ رکھیں۔ جماعت کی ترقی اور دشمنوں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت دعائیں کریں۔ اسیران جو قید و بند کی صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں ان کے لیے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ جلد ان کی رہائی کے سامان پیدا فرمائے۔ حضرت مسیح موعودؑ جلسے کے حوالے سے دعائیہ کلمات میں فرماتے ہیں کہ ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسے کے لیے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہمّ و غم دُور فرماوے.... ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے.... بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ اللہ تعالیٰ جلسے میں شامل ہونے والے ہر مرد و زن کو حضرت مسیح موعودؑ کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین

<u>خطبہ ثانیہ</u>

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِىَ لَهُ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه۞عِبَادَاللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ۞اِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْ كُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ۞